

Rethinking School Education

Dr Hasan Sohaib Murad

اسکول

اسکول کا دارغ
اسکول کا دل
اسکول کی روح
اسکول کا خون
اسکول کا جسم
اسکول کی آنکھ
اسکول کے ہاتھ
اسکول کے پاؤں
اسکول کا چہرہ

سربراہ ہے
طلبہ ہیں
مقاصد ہیں
تدریسی نظام ہے
عمارت اور سہولیات ہیں
لاہری اور مجموعی علم ہے
اساتذہ ہیں
مالیات ہیں
شخصیات اشہرت ہے

ایک زندگی ہے
ایک بچے کی طرح ہے

تعلیمی ادارہ

- ☆ تبدیلی کا ذریعہ ہے۔
- ☆ مستقبل پر نقب لگائی جاسکتی ہے۔
- ☆ نظریاتی سرحدوں کے دفاع کے لیے اگلا مورچہ ہے۔

معیاری اسکول

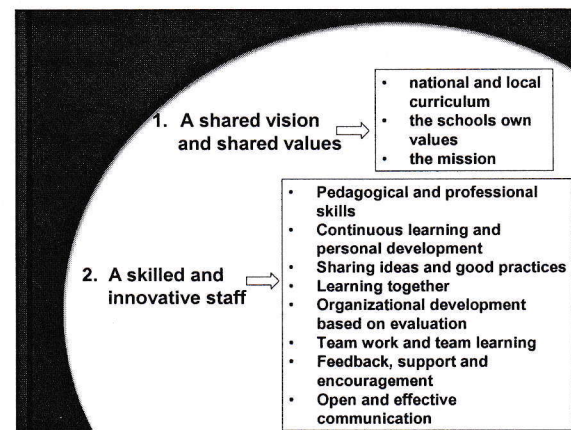
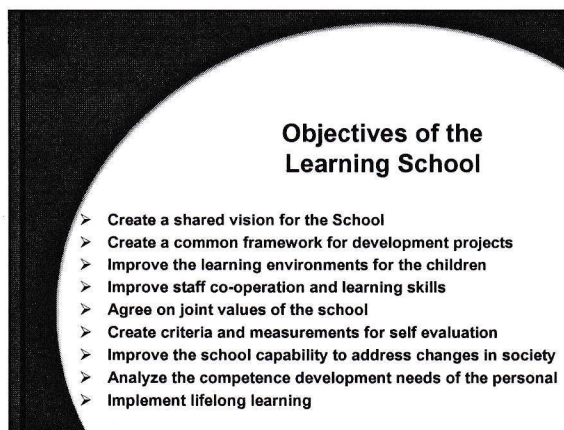
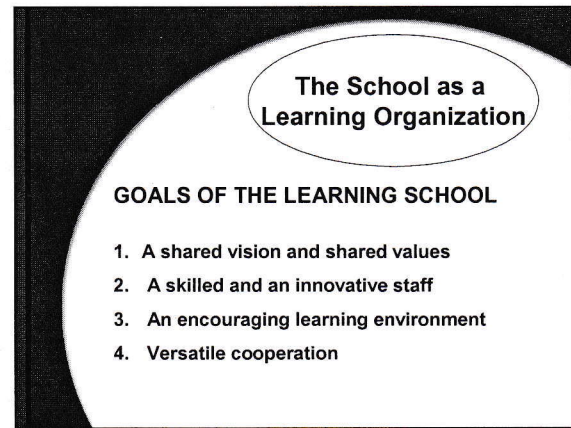
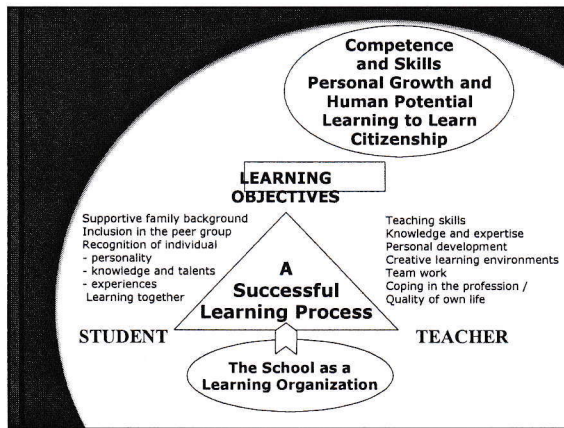
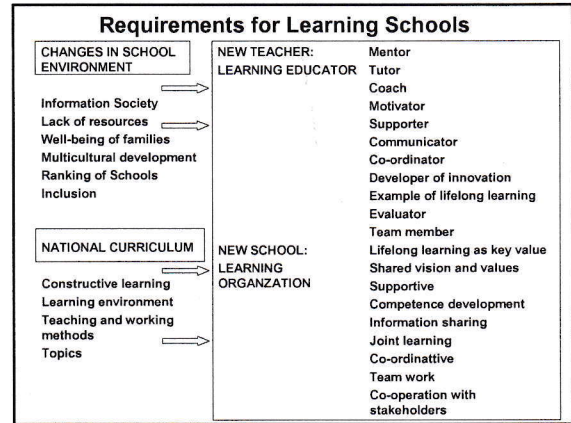
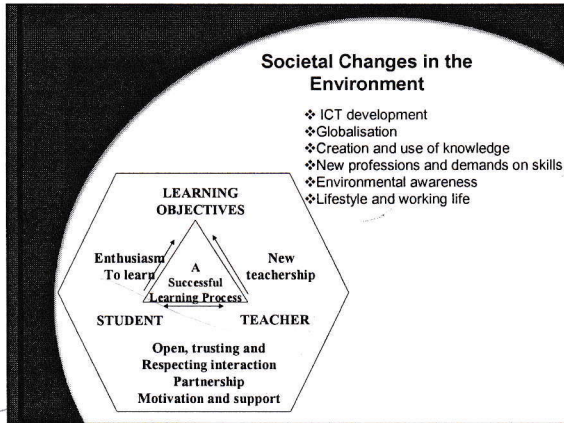
- ☆ قیادت
- ☆ بامقصد
- ☆ فعال
- ☆ مخلص

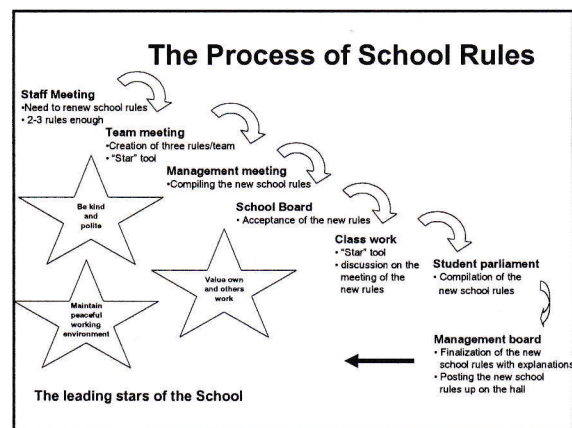
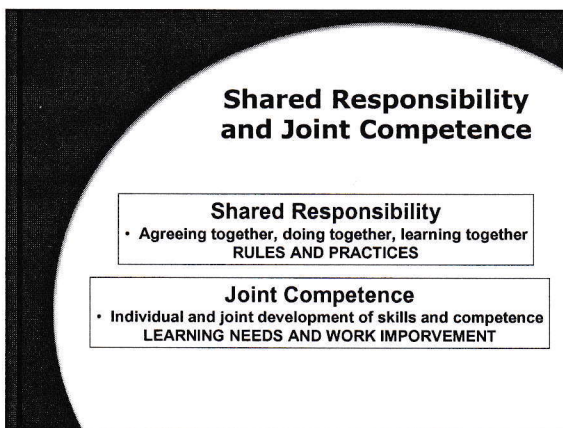
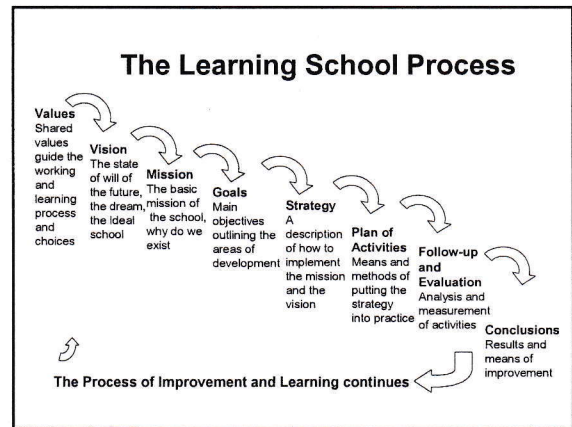
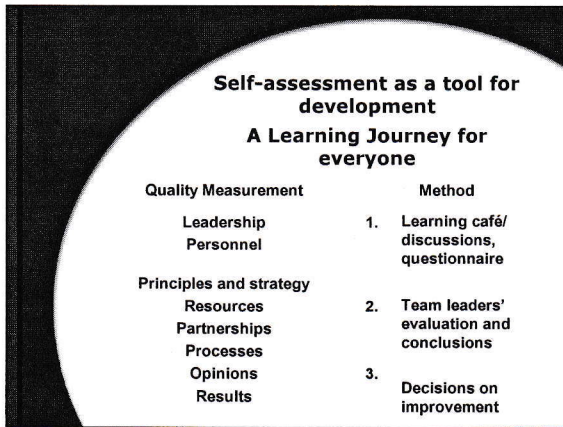
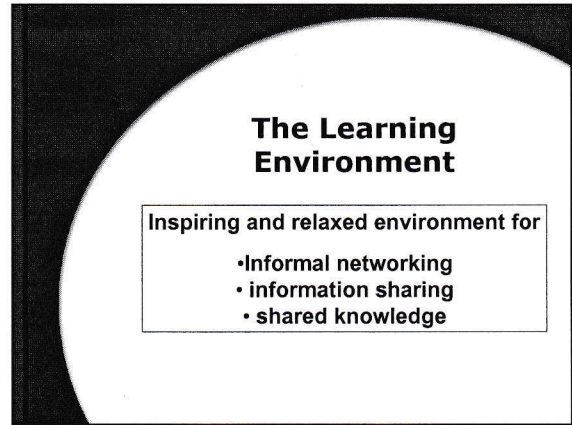
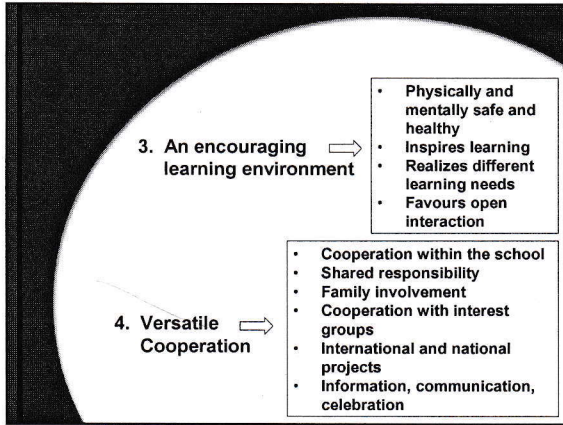
تعلیمی ادارہ

- ☆ معاشرہ کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔
- ☆ کیفیت کی طرح خوشحالی، کفالت کا ذریعہ ہے۔
- ☆ باغ کی طرح معاشرہ کی پیداوار کا بیج پھینکتا ہے۔
- ☆ مسجد کی طرح معاشرہ میں جوڑ دیتا ہے۔
- ☆ پارک کی طرح افراد کو ذہنی آبیاری فراہم کرتا ہے۔
- ☆ خزانے کی طرح معاشرے کی قدر و قیمت طے کرتا ہے۔
- ☆ تھانے کی طرح نظم و ضبط پیدا کرتا ہے۔
- ☆ ریاست کی طرح ریاست کے اندر کام کرتا ہے۔

اساتذہ

- ☆ شوق
- ☆ مہارت
- ☆ علم کے ساتھ زندہ تعلق
- ☆ ٹیم بن کر کام کرنا
- ☆ امتزاج
- ☆ مسلسل ترقی





صوچوڑو نصاب اور تصور رات تدریس کی بنیادیں

- ☆ امتحان ایک آسانی لائن سے دوسری آسانی میں جانے کے لئے پیکنگ کا طریقہ ہے
- ☆ ڈگری مال کے مطلوبہ معیار پر تیار کی تصدیق ہے۔
- ☆ قدرت نے جولا تہائی جنوع رکھا ہے اسکو اولیٰ کی شرح پر تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ پھر تو قہات کے مطابق سلوک روا رکھا جاتا ہے
- ☆ خود ساختہ معیارات جبر انچوں کو اچھا اور برا میں تقسیم کر دیتے ہیں
- ☆ عقلی ذہن کے نتیجے میں احسن تقویم پر پیدا ہونے والے زندگی کی بازی زندگی شروع ہوتے ہیں
- ☆ نصاب کا تشہارہی تصورات کی روشنی میں بنایا گیا

صوچوڑو نصاب اور تصور رات تدریس کی بنیادیں

- ☆ اسکول عصر حاضر کا متحدہ ہیں
- ☆ چہرہ دنیا میں اسکول میں نہ جانے والے کو بے پروا رکھا سمجھا جاتا ہے
- ☆ تہذیب و تمدنی میں اسکول نہ جانے والوں کے لئے کوئی عکس نمانش نہیں ہے۔
- ☆ معظّم اعزاز میں اداروں کی شکل میں تعلیم کی فراہمی مستحق انقلاب کا نتیجہ ہے
- ☆ لہذا تصور رات تدریس اور اسلوب تعلیم بھی مستحق انقلاب اور اس سے نکل جانا لگا رہا ہے۔ تھے انہیں کی پیداوار ہیں
- ☆ مستحق انقلاب کی بنیادیں سائنس اور ٹیکنالوجی میں ترقی تھی

صوچوڑو نصاب اور تصور رات تدریس کی بنیادیں

- کلام و بیان کہ جو بنیادی انسانی جوہر ہیں کی جگہ زبان ہی نے لے لی۔ ۱۰ سال زبان سکھائی جاتی ہے اور وہ پھر بھی نہیں آتی ہے
- دینی تعلیم کو شامل کرنا مقبوض نہیں رہا، فرسودہ قرار دیا گیا
- تاریخ سے رشتہ کاٹ دی گیا، تہذیبی ورثہ سے محروم کر دیا گیا
- ادب اور آداب کی جگہ یکساں اور اشیاء نے لے لی

صوچوڑو نصاب اور تصور رات تدریس کی بنیادیں

- ☆ سائنس اور ٹیکنالوجی کا محرک حقیقت کا ادراک اور اسکے ذریعہ آلات و مشینوں کی تخلیق تھا۔ تاکہ انسانی زندگی کے معاملات آسان ہوں۔ محنت کی ضرورت کم ہو۔ فطرت کا امکان کم ہو، معیار میں بہتری ہو
- ☆ رکارڈ ہو جانے، خبر کا نظام انسان کی معاملات کو کم سے کم کر دے
- ☆ جب مشینوں کو تانے اور مشینوں کو چلانے کا عمل ہی انسان کے روزگار کا ذریعہ بن گیا تو تعلیم کے رخ کو بھی زندگی سے ہٹا کر معاش کی طرف موڑ دیا گیا
- ☆ موجودہ نظام تعلیم کی بنیاد اس فلسفہ پر رکھی گئی ہے کہ جو کچھ نصاب اور کارناما انسان دہی ہیں کہ جو مشینوں کی طرح مشین بنانے چلانے کے عمل کو جانتے ہوں
- ☆ انسان کی فطری جبلت کو نظر انداز کر کے محنت کا راز معاش کے جویا کے طور پر دیکھا گیا

صوچوڑو نصاب اور تصور رات تدریس کی بنیادیں

- زندگی کے بارے میں بتانے کے بجائے ٹھنکی واقفیت کی جو تیسرے اور دوسرے درجے کی ہوتی ہے پر سارا زور لگا دیا گیا
- مضامین کو اس طرح تقسیم کیا گیا کہ زندگی کا وحدانی تصور سج ہو گیا۔ زندگی ایک خوبصورت اکائی کے بجائے مختلف خانوں میں بٹ گئی اور اختلاف نے تکلیف سے دوچار کر دیا۔
- طرز تدریس میں یاد کرنے اور دہرانے کو بنیادی اہمیت مل گئی، سمجھ لینے اور آگے بڑھنے پر زور کم ہو گیا

صوچوڑو نصاب اور تصور رات تدریس کی بنیادیں

- ☆ سائنس اشیاء سے بحث کرتی ہے۔ اس کا تعلق حقیقت کو ناپنا، جاننا، اور سمجھنا ہے۔ مذہب سے لہذا انکارہ کی گئی۔ جو یہ نصاب میں مذہب کی تعلیم فطرتی روح کے طور پر معاشرتی تقاضوں کو بھاننے کے لئے رکھی گئی
- ☆ مشین دیکھنے کے لئے انسانوں کی تیار کی گئی، مشینوں کے ادارے اسکول کی شکل میں بنائے گئے۔ ان اسکولوں کا نام گرفت میں رکھنا اور سر جھکا کر چلنا ہے۔ پھر چوں چراہ کے بات مان لینے کی خوبئیں ڈالی جاتی ہے
- ☆ پہلے اداروں کی شکل میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے کم سے کم عمر ۱۸-۲۰ سال ہوتی تھی، پھر یہ کم ہو کر ۱۴-۱۵ ہو گئی، پھر یہ ۶-۵ ہو گئی۔ اب ۲-۳ سال ہوا گئی ہے
- ☆ کلاس روم کا نظام پختہ میں آسانی لائن کی طرح کام کرتا ہے۔ اسٹاٹیک نگران کی طرح کام کرتا ہے۔ کلاس روم کا کام کنٹرول ٹاور کی طرح تشریحات منتقل کرنا ہے۔

